السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے سوال کیا ہے کہ کیا شعبان کی پندرہوں رات کوئی خاص نماز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شعبان کی پندرہوں رات کے بارے میں کوئی ایک حدیث بھی صحیح نہیں ہے۔ اس کے بارے میں بیان کی جانے والی تمام روایات موضوع، ضعیف اور بے اصل ہیں۔ اس رات کی کوئی خصوصیت نہیں ہے۔ اس میں کوئی قراءت، کوئی خاص نماز یا اس رات کسی نماز کے باجماعت ادا کرنے کے سلسلہ میں کوئی حدیث وارد نہیں ہے۔ بعض علماء نے جو یہ کہا ہے کہ اس رات کی خصوصیت ہے تو وہ ضعیف قول ہے کیونکہ دلیل کے بغیر اس طرح کی خصوصیت کو بیان کرنا جائز نہیں ہے اور صحیح بات یہی ہے کہ اس رات کی کوئی خصوصیت نہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص532

محدث فتویٰ